پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2000

(III بابت 2000)

مندرجات

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم

3۔ ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم

4۔ ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم

5۔ ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم

6۔ ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم

7۔ ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم

8۔ آرڈیننس XIII بابت 1978 میں ترمیم

9۔ ایکٹ VI بابت 1994 میں ترمیم

10۔ ایکٹ VI بابت 1995 میں ترمیم

11۔ ایکٹ V بابت 1996 میں ترمیم

12۔ ایکٹ IX بابت 1997 میں ترمیم

13۔ ایکٹ VII بابت 1998 میں ترمیم

14۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

شیڈول

1۔ پہلا شیڈول

2۔ دوسرا شیڈول

متن

[1] پنجاب مالیات {فنانس} آرڈیننس، 2000

(III بابت 2000)

[30 جون، 2000]

صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس اور محصولات {ڈیوٹیز} عائد کرنے، انھیں معقول بنانے اور ختم کرنے کے لئے آرڈیننس۔

جب کہ یہ ضروری ہے کہ صوبہ پنجاب میں مخصوص ٹیکس اور محصولات {ڈیوٹیز} عائد کیے جائیں، معقول بنائے جائیں اور ختم کیے جائیں؛

اور جب کہ 14 اکتوبر، 1999 کو ایمرجنسی اعلامیہ اور عبوری آئینی آرڈر نمبر 1 بابت 1999 کی تعمیل میں صوبائی اسمبلی تحلیل ہو گئی ہے؛

اور جب کہ گورنر پنجاب مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں فوری اقدام کرنا ضروری ہے؛

اس لیے اب، عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر نمبر 9 بابت 1999 کے ساتھ پڑھے جانے والے مذکورہ بالا اعلامیے اور عبوری آئینی حکم کی تعمیل میں، چیف ایگزیکٹو کی ہدایات پر اور اُس ضمن میں مجاز بنانے والے تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر پنجاب مندرجہ ذیل آرڈیننس بخوشی وضع اور نافذ کرتے ہیں:-

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ آرڈیننس پنجاب مالیات آرڈیننس، 2000 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار پورا پنجاب ہو گا۔

(3) اس کا نفاذ یکم جولائی، 2000 سے ہو گا۔

2۔ **ایکٹ II بابت 1899 میں ترمیم** - اسٹامپ ایکٹ، 1899 (II بابت 1899) کے شیڈول I میں-

(1) آرٹیکل 12-اے حذف کیا جائے گا؛

---

[1] 28 جون، 2000 کو گورنر پنجاب نے نافذ کیا؛ اور مؤرخہ 30 جون، 2000 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 587 تا 595 پر شائع ہوا۔ جو عبوری آئینی (ترمیم) حکم، 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت، اسلام جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مجوّزہ حد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

(2) آرٹیکل 12-بی حذف کیا جائے گا؛

(3) آرٹیکل 23 میں ذیلی آرٹیکل (بی) کے بعد مندرجہ ذیل نیا ذیلی آرٹیکل شامل کیا جائے گا:-

"(بی بی) اگر رجسٹرڈ موٹر گاڑی کی فروخت یا ٹرانسفر سے متعلقہ ہو؛": ایک سو روپے

(4) آرٹیکل 37 کو حذف کیا جائے گا؛

(5) آرٹیکل 53 کے ذیلی آرٹیکل (ڈی) کو حذف کیا جائے گا؛ اور

(6) آرٹیکل 63-اے حذف کیا جائے گا۔

3۔ **ایکٹ V بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب شہری غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس ایکٹ، 1958 (V بابت 1958) میں-

(1) سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (9) کو حذف کیا جائے گا؛

(2) سیکشن 3-اے کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"3-اے۔ ***ٹیکس میں مقامی اداروں کا حصہ*** - میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی، کنٹونمنٹ بورڈ یا قانونی طور پر حق دار یا حکومت کی جانب سے میونسپل یا مقامی فنڈ کے کنٹرول یا انصرام کی ذمہ دار کسی دیگر اتھارٹی کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت وصول کیے گئے ٹیکس کے پانچ فی صد کو بطور وصولی چارجز کی کٹوتی کے بعد حکومت کُل رقم کا پچاسی فی صد اس میٹروپولیٹن کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی، کنٹونمنٹ بورڈ یا کسی دیگر اتھارٹی، جو بھی صورت ہو، کو ادا کرے گی۔"۔

(3) سیکشن 4 میں-

(اے) شق (سی) میں،-

(i) ذیلی شق (i) میں الفاظ "چھ سو اڑتالیس" کو الفاظ "ایک ہزار اسّی" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی شق (ii) میں الفاظ "ایک ہزار اسّی"، کو الفاظ "ایک ہزار چھ سو بیس" سے بدل دیا جائے گا؛

(بی) شق (جی) میں،-

(i) ذیلی شق (i) میں الفاظ "دس ہزار آٹھ سو" کو الفاظ "اکیس ہزار چھ سو" سے بدل دیا جائے گا؛

(ii) ذیلی شق (ii) کو حذف کیا جائے گا؛ اور

(سی) شق (جی جی) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"(جی جی) وفاق یا صوبے کے کسی ریٹائرڈ سرکاری ملازم کا اپنی رہائش کے لیے ملکیت اور قبضے میں رکھا ہوا ایک کنال تک کا ایک رہائشی گھر:

تاہم اس شق میں، سرکاری ملازم میں، وفاقی یا صوبائی حکومت کی قائم کردہ یا اس کے زیرِ کنٹرول کارپوریٹ باڈی کا ملازم شامل نہیں ہو گا۔"۔

4۔ **ایکٹ X بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب تفریحی محصول {ڈیوٹی} ایکٹ، 1958 (X بابت 1958) میں، جدول کے سیکشن 3-اے میں-

(1) کالم 1، نمبر شمار 1 اور کالم 2 اور 3 میں اس کے اندراجات کو حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(2) کالم 1 میں نمبر شمار 2 کے مقابل کالم 3 میں لفظ "پچاس" کو لفظ "بیس" سے بدل دیا جائے گا۔

5۔ **ایکٹ XXXII بابت 1958 میں ترمیم** - پنجاب موٹر گاڑیوں کی محصول کاری ایکٹ، 1958 (XXXII بابت 1958) کے موجودہ شیڈول کو، اس آرڈیننس کے پہلے شیڈول سے بدل دیا جائے گا۔

6۔ **ایکٹ XIV بابت 1973 میں ترمیم** - پنجاب مالیات {فنانس} ایکٹ، 1973 (XIV بابت 1973) کے دوسرے شیڈول میں،-

(1) نمبر شمار 2 میں اندراجات (i)، (ii) اور (iii) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"(i) موٹر سائیکل۔	100/-
(ii) موٹر سائیکل رکشہ۔	100/-
(iii) موٹر کیب رکشہ۔	100/-"؛

(2) نمبر شمار 5 میں اندراجات (i) اور (ii) کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"(i) قاعدہ 19 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت تربیتی ڈرائیونگ لائسنس کی فیس۔	60/-
(ii) قاعدہ 19 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تحت تربیتی ڈرائیونگ لائسنس کی تجدید کی فیس۔	40/-" اور

(3) نمبر شمار 9 اور اس کے مقابل اندراجات کو درج ذیل سے بدل دیا جائے گا، یعنی:-

"9۔ قاعدہ 42 کے تحت رجسٹریشن فیس مندرجہ ذیل شرح سے وصول کی جائے گی:-

(اے) موٹر سائیکل / سکوٹر۔	گاڑی کی مالیت کا 1 فی صد۔
(بی) ٹریکٹرز۔	گاڑی کی مالیت کا 0.5 فی صد۔
(سی) ٹرک / بسیں / پک اپس / رکشے / ٹیکسیاں۔	گاڑی کی مالیت کا 1 فی صد۔
(ڈی) کرائے پر چلنے والی گاڑیوں کے علاوہ گاڑیاں جن کے انجن کی طاقت-	
(i) 1300 سی سی سے زائد نہ ہو۔	گاڑی کی مالیت کا 1 فی صد۔
(ii) 1300 سی سی سے زائد ہو لیکن 2500 سی سی سے زائد نہ ہو۔	گاڑی کی مالیت کا 2 فی صد۔

(iii) 2500 سی سی سے زائد ہو۔ گاڑی کی مالیت کا 4 فی صد۔

تاہم۔

(i) معذوروں کے لیے گاڑیوں، ایمبولینسوں اور صرف اور صرف مُردوں کو لے جانے کے لیے ڈیزائن کی گئی گاڑیوں پر 100 روپے کی شرح سے وصول کی جائے گی؛ اور

(ii) کسی گاڑی کی عارضی رجسٹریشن 200 روپے کی شرح سے وصول کی جائے گی۔"۔

7۔ **ایکٹ XV بابت 1977 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1977 (XV بابت 1977) میں،-

(1) سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (1) میں لفظ "ملازمت" کے بعد الفاظ "کُلّی طور پر یا جزوی طور پر" کو شامل کیا جائے گا؛ اور

(2) دوسرے شیڈول اور اس کے مقابل اندراجات کو اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول سے بدل دیا جائے گا۔

8۔ **آرڈیننس XIII بابت 1978 میں ترمیم** - پنجاب مالیات آرڈیننس، 1978 (XIII بابت 1978) کا سیکشن 9 حذف کر دیا جائے گا۔

9۔ **ایکٹ VI بابت 1994 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1994 (VI بابت 1994) کا سیکشن 6 حذف کر دیا جائے گا۔

10۔ **ایکٹ VI بابت 1995 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1995 (VI بابت 1995) کا سیکشن 6 اور 7 حذف کر دیا جائے گا۔

11۔ **ایکٹ V بابت 1996 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1996 (V بابت 1996) کا سیکشن 8 اور 9 حذف کر دیا جائے گا۔

12۔ **ایکٹ IX بابت 1997 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1997 (IX بابت 1997) کے سیکشن 7، 8 اور 9 کو حذف کر دیا جائے گا۔

13۔ **ایکٹ VII بابت 1998 میں ترمیم** - پنجاب مالیات ایکٹ، 1998 (VII بابت 1998) کے سیکشن 8 اور 9 کو حذف کر دیا جائے گا۔

14۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - حکومت اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد وضع کر سکتی ہے۔

پہلا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 5)

"شیڈول

(دیکھیے موٹر گاڑیوں کی محصول کاری ایکٹ، 1998 کا سیکشن 3)

نمبر شمار	موٹر گاڑیوں کی تفصیل	ٹیکس کی سالانہ شرح
1۔	(اے) موٹر سائیکلوں اور سکوٹروں کے لیے رجسٹریشن کے وقت ایک ہی مرتبہ یک مشت -/1000 روپے کی رقم وصول کی جائے گی۔	
	(بی) اگر تاحیات ٹیکس ادا نہیں کیا گیا ہے تو یکم جولائی، 1994 سے پہلے رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں اور سکوٹروں کے لیے ایک ہی مرتبہ یک مشت -/1000 روپے کی رقم وصول کی جائے گی۔	
	(سی) سائیڈ ٹریلر یا کیبن کھینچنے والے موٹر سائیکلوں کے لیے رجسٹریشن کے وقت ایک ہی مرتبہ یک مشت -/1200 روپے کی رقم وصول کی جائے گی۔	
2۔	نقل و حمل یا اشیاء یا سامان کے لیے استعمال کی جانے والی گاڑیاں (بشمول تین پہیوں والی سائیکلیں / ٹرک / ٹریلر / ڈلیوری وینز)۔	
	(اے) برقی طاقت سے چلنے والی گاڑیاں جن کا بغیر لدائی وزن 1250 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو:	-/500روپے
	(بی) گاڑیاں (بشمول ڈلیوری وینز) جن کی لدائی کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 4060 کلو گرام ہو۔؛	-/800روپے
	(سی) گاڑیاں جن کی لدائی کی زیادہ زیادہ گنجائش 4060 کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن 8120 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔؛	-/2200روپے
	(ڈی) گاڑیاں جن کی لدائی کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 8120 کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن 12000 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔؛	-/4000روپے
	(ای) بڑے ٹریلر والی گاڑیاں یا دیگر گاڑیاں جن میں لادنے کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 12000 کلو گرام سے زیادہ ہو لیکن 16000 کلو گرام سے زیادہ نہ ہو۔؛	-/6000روپے
	(ایف) بڑے ٹریلر والی گاڑیاں یا دیگر گاڑیاں جن میں لادنے کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 16000 کلو گرام سے زیادہ ہو۔	-/8000روپے
	(جی) ٹریلر کھینچے والی گاڑیاں	گاڑی پر درج بالا (اے) تا (ایف) پر قابلِ اطلاق نرخوں میں سے مناسب
نرخ		جمع -/400روپے

نمبر شمار	موٹر گاڑیوں کی تفصیل	ٹیکس کی سالانہ شرح
3۔	کرایہ پر چلنے والی اور عمومی طور پر مسافروں کی نقل وحمل کے لیے استعمال ہونے والی گاڑیاں (ٹیکسیاں اور بسیں)۔	
	(اے) میکانکی طاقت سے چلنے والی تین پہیوں والی سائیکلیں (موٹر کیب رکشے) جس میں 3 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو؛	400/- روپے۔
	(بی) میکانکی طاقت سے چلنے والی تین پہیوں والی سائیکلیں (موٹر سائیکل رکشے) جن میں 6 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو؛	400/- روپے۔
	(سی) موٹر گاڑیاں جن میں 20 سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو اور صرف اور صرف کسی کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں کرایہ پر چلتی ہوں یا جزوی طور پر ان حدود کے اندر اور جزوی طور پر ان حدود کے باہر کرایہ پر چلتی ہوں اور جن کے روٹ کی کل لمبائی کا ساٹھ فیصد کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود کے اندر آتا ہو۔	100/- روپے فی نشست
	(ڈی) منی بسیں جن میں 6 سے زائد اور 20 سے کم افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو جو صرف اور صرف کسی کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں کرایہ پر چلتی ہوں؛	160/- روپے فی نشست
	(ای) درج ذیل نشستی گنجائش والی دیگر گاڑیاں۔	
	(i) 6 افراد تک کی گنجائش والی (موٹر ٹیکسیاں)۔	700/- روپے
	(ii) 6 سے زائد افراد کے لیے۔	
	(1) نان ایئر کنڈیشنڈ	168/- روپے فی نشست
	(2) ایئر کنڈیشنڈ	300/- روپے فی نشست

وضاحت ۔ اس شق کے مقصد کے لیے، نشستی گنجائش میں ڈرائیور اور کنڈیکٹر کی نشستیں شامل نہیں ہوں گی۔

4۔	مذکورہ بالا موٹر گاڑیوں (موٹر کاروں / جیپوں) کے علاوہ گاڑیاں۔	
	(اے) جن میں 3 سے زائد اشخاص کی نشستی گنجائش نہ ہو۔	500/- روپے
	(بی) 3 سے زائد اشخاص لیکن زیادہ سے زیادہ 6 اشخاص کی نشستی گنجائش ہو۔	
	(i) جن کے انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زائد نہ ہو۔	550/- روپے۔
	(ii) جن کے انجن کی طاقت 1000 سی سی سے زائد لیکن 1300 سی سی سے زائد نہ ہو۔	1000/- روپے
	(iii) جن کے انجن کی طاقت 1300 سی سی سے زائد لیکن 1500 سی سی سے زائد نہ ہو۔	1800/- روپے

نمبر شمار	موٹر گاڑیوں کی تفصیل	ٹیکس کی سالانہ شرح
	(iv) جن کے انجن کی طاقت 1500 سی سی سے زائد لیکن 2500 سی سی سے زائد نہ ہو۔	2500/- روپے
	(v) جن کے انجن کی طاقت 2500 سی سی سے زائد ہو۔	5000/- روپے
(سی)	6 اشخاص سے زائد کی نشستی گنجائش ہو۔	
	(i) کرایہ پر نہ چلنے والی بسوں اور سٹیشن ویگنوں کے علاوہ	800 /- فی نشست
	(ii) کرایہ پر نہ چلنے والی بسیں اور سٹیشن ویگنیں	300 /- فی نشست

وضاحت - موٹر گاڑیاں جن پر رجسٹریشن کی تاریخ کے بعد ادائیگی کے دس سال مکمل ہونے پر واجب الادا ٹیکس کے 75 فی صد کی رعایتی شرح سے اس شق کے تحت ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔"

دوسرا شیڈول

(دیکھیے سیکشن 7)

دوسرا شیڈول

(دیکھیے پنجاب مالیات ایکٹ، 1977 کا سیکشن 3)

نمبر شمار	اشخاص کا درجہ	ٹیکس کی شرح سالانہ (روپے)
(1)	(2)	(3)
1۔	کمپنیز آرڈیننس، 1984 کے تحت رجسٹر شدہ کمپنیاں جن کا اداشدہ سرمایہ-	
	(i) 50 لاکھ روپے تک۔	5000/-
	(ii) 50 لاکھ روپے سے زیادہ لیکن 5 کروڑ روپے تک	20000/-
	(iii) 5 کروڑ روپے سے زیادہ لیکن 10 کروڑ روپے تک	50000/-
	(iv) 10 کروڑ روپے سے زیادہ لیکن 20 کروڑ روپے سے زیادہ نہ ہو	75000/-
	(v) 20 کروڑ روپے سے زائد	100000/-
2۔	کمپنیوں کے علاوہ، اشخاص جو فیکٹریز ایکٹ، 1932 کے تحت فیکٹریوں کے مالک ہوں اور جن کے-	
	(i) ملازمین 10 سے زائد نہ ہوں۔	1000/-
	(ii) ملازمین 10 سے زائد ہوں لیکن 25 سے زائد نہ ہوں۔	2000/-
	(iii) ملازمین 25 سے زائد ہوں۔	5000/-
3۔	(i) کمپنیوں کے علاوہ، اشخاص جو اُن تجارتی اداروں کے مالک ہوں جن کے ملازمین کی تعداد 10 یا اس سے زائد ہو-	
	(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر۔	3000/-
	(بی) دیگر	2000/-
	(ii) تمام دیگر تجارتی ادارے ماسوائے تھوک فروش اور پرچون فروش۔	1000/-
4۔	صوبہ پنجاب میں کسی پیشے، تجارت، کام کاج یا ملازمت سے کُلی یا جُزوی طور پر وابستہ اور گزشتہ مالی سال کے دوران انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے تشخیص کردہ اشخاص۔	200/-

نمبر شمار	اشخاص کا درجہ	ٹیکس کی شرح سالانہ (روپے)
(1)	(2)	(3)
5۔	ٹھیکیدار، بلڈر اور پراپرٹی ڈویلپر جنھوں نے گزشتہ مالی سال کے دوران وفاقی یا صوبائی حکومت کو یا کسی کمپنی یا فیکٹری کو یا کسی تجارتی ادارہ کو یا کسی خود مختار یا نیم خود مختار تنظیم کو یا کسی مقامی اتھارٹی کو مندرجہ ذیل مالیت کی اشیا، سامان اور خدمات فراہم کی ہوں۔	
	(i) 10 لاکھ روپے سے زائد لیکن 1 کروڑ روپے تک	3000/-
	(ii) 1 کروڑ روپے سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے تک	5000/-
	(iii) پانچ کروڑ روپے سے زائد ہو	10000/-
6۔	مختلف پیشوں سے وابستہ اشخاص جو مختلف خدمات فراہم کر رہے ہوں، جیسا کہ۔	
	(i) میڈیکل کنسلٹنٹ یا سپیشلسٹ / ڈینٹل سرجن۔	
	(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر۔	7000/-
	(بی) دیگر۔	5000/-
	(ii) رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز۔	
	(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	1500/-
	(بی) دیگر	1000/-
	(iii) دیگر بشمول ہومیو پیتھک، حکیم اور آیورویدک	
	(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر۔	1000/-
	(بی) دیگر	500/-
	(iv) آڈٹ کرنے والے ادارے (فی پیشہ ورانہ سند یافتہ شخص)۔	
	(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	3000/-
	(بی) دیگر	2000/-
	(v) مینجمنٹ اور ٹیکس صلاح کاران، ماہرین تعمیرات، انجینئرنگ، تکنیکی اور سائنسی صلاح کاران۔	
	(اے) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	3000/-

نمبر شمار	اشخاص کا درجہ	ٹیکس کی شرح سالانہ (روپے)
(1)	(2)	(3)
	(بی) دیگر	2000/-
(vi)	(اے) سٹاک ایکسچینج کے اراکین	5000/-
	(بی) منی چینجرز۔	
	(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	3000/-
	(ii) دیگر	1000/-
	(سی) رئیل اسٹیٹ ایجنٹ یا موٹر گاڑیوں کے ڈیلر۔	
	(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	10000/-
	(ii) دیگر	5000/-
	(ڈی) بھرتی ایجنٹ۔	
	(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	10000/-
	(ii) دیگر	5000/-
(vii)	اشیا اور مسافروں کی بذریعہ سڑک نقل و حمل۔	
	(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر	2000/-
	(ii) دیگر	1000/-
(viii)	ہیلتھ کلب اور جمنازیم۔	
	(i) میٹروپولیٹن اور میونسپل کارپوریشنوں کی حدود کے اندر۔	-
2000/		
	(ii) دیگر	1000/-"۔